سوال نمبر:225

منجانب: صوبیہ شاھد، رُکن صوبائی اسمبلی صوبہ خیبر پختونخوا

کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ارشاد فرمائیں گے کہ:

نمبر	سوال	جواب
(ا)	آیایہ درست ہے کہ پی بی ایم سی پشاور میں قائم کالونیوں میں منٹیننس اور ریپیرنگ کا کام مالک مکان کی ڈیمانڈ کے مطابق کرنے کی مجاز ہوتی ہے؟	جی نہیں: پی بی ایم سی سائٹ کی ضرورت کے مطابق کام کرتا ہے اور مکین کو سہولت فراہم کرتا ہے کہ وہ آسانی کے ساتھ مکان میں رہ سکے۔ باقی ڈیمانڈ پر کچھ نہیں ہوتا درخواست یا کمپلینٹ تو کبھی فون یا مختلف کالونیوں کی ایسوسی ایشن کے ذریعے آتا ہے اور متعلقہ سب انجینئر گھر جاکر ضرورت کے کام کو دیکھتا ہے۔
(ب)	آیا یہ بھی درست ہے کہ ٹھیکیدار اور محکمہ کے اہلکاروں کی ملی بھگت سے ڈیمانڈ سے ہٹ کر اپنی مرضی سے کام کیا جاتا ہے؟	جی نہیں: منظور شدہ پی سی-1 کے مطابق ہی کام ہوتا ہے۔ منظور شدہ کام سے ہٹ کر کام نہیں ہوتا۔
(ج)	آیا یہ بھی درست ہے کہ مینٹننس اور ریپیرنگ کا کام مکمل ہونے پر مالک مکان سے Completion Certificate لینا لازمی ہوتا ہے۔	جی نہیں: Completion Certificate کی ضرورت نہیں ہے۔ سب انجینئر مکمل شدہ کام کو Measurement Book پر ریکارڈ کرتا ہے۔
(د)	اگر (الف) تا (ج) کے جوابات اثبات میں ہوں تو۔ (i) سال 2020 سے 2023 تک سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ میں سی ٹائپ اور بی ٹائپ گھروں کے لیے دی گئی ڈیمانڈ کی کاپیاں فراہم کی جائیں۔ (ii) مالک مکان سے لیے گئے Completion Certificate کی کاپیاں بھی فراہم کی جائیں۔ (iii) مالک مکان سے سرٹیفیکٹ نہ لینے کے باوجود ٹھیکیدار کا نامکمل اور غیر تسلی بخش کام کرنے کے باوجود بل پاس کرنے والے اہلکاروں کے خلاف کیا کاروائی کی گئی ہے؟ مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(i) جیسا بتایا گیا ہے کہ ڈیمانڈ کی ضرورت نہیں ہوتی ہے۔ سب انجینئر ہر مکان جاتا ہے اور ضرورت کا کام ریکارڈ کرتا ہے۔ (ii) اس کا جواب جز (ج) میں دیا جا چکا ہے۔ (iii) متعلقہ سب انجینئر اور باقی افسران مکمل شدہ کام کے ذمہ دار ہیں۔

CamScanner